محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

معمولات اور معاملات

eBooklet

08010018

Al-Huda Publications

محمد رسول اللہ ﷺ

معمولات اور معاملات

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ---------- محمد رسول اللہ ﷺ معمولات اور معاملات
تالیف ---------- ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر ---------- الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ---------- چہارم
تعداد ---------- بیس ہزار
تاریخ اشاعت ---------- یکم مئی 2012
قیمت ----------

ملنے کے پتے

اسلام آباد : 7۔اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون : 1-4866130-51-92+ 9-4866125-51-92+

salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

کراچی: 30۔اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون :+92-21-34528548 +92-21-34528547

کینیڈا : 5671 McAdamRd, Mississauga Ontario, L4Z IN9 Canada

Ph: (905) 624 - 2030 , (647) 869 - 6679

www.alhudainstitute.ca

امریکہ : PO Box 2256, Keller, TX762 44

Ph: (817) - 285 - 9450 (480) - 234 - 8918

alhudaonlinebooks@ymail.com

الھدیٰ انٹرنیشنل کی اجازت سے آپ اس کتاب کو شائع کر سکتے ہیں۔

وَاَحْسَنُ مِنْکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ
وَ اَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلَدِ النِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

(حسان بن ثابتؓ)

''آپ ﷺ سے حسین میری آنکھوں نے کبھی کوئی دیکھا ہی نہیں، اور آپ ﷺ سے
حسین وجمیل کسی عورت نے کوئی جنم ہی نہیں دیا، آپ ﷺ ہر عیب سے
پاک پیدا ہوئے گویا کہ آپ ﷺ کو ایسا بنایا گیا جیسا
کہ آپ ﷺ خود چاہتے تھے''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ابتدائیہ

یہ کتابچہ دعوۃ اکیڈمی، انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے تحت منعقد ہونے والی قومی سیرت کانفرنس 2010 میں پڑھے جانے والے مقالے پر مبنی ہے۔ اس مقالہ کا مقصد نبی اکرم ﷺ کے معمولات اور معاملات کو عام فہم انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ ان کی روشنی میں اپنی روزمرہ زندگی کا جائزہ لیا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حیات طیبہ کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

1 فروری، 2011

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ذکر الٰہی	8
2	نماز	9
3	روزہ	10
4	رمضان	10
5	عیدین	11
6	خطبہ	11
7	صدقہ وخیرات	12
8	روزمرہ کے کام	13
9	طہارت ونظافت	13
10	کھانا پینا	14
11	سونا جاگنا	15
12	چال ڈھال	15
13	لباس	16
14	سفر وسواری	16
15	ملاقات	17
16	مجلس	17
17	کلام	18
18	خوشی ونارانگی	19
19	اخلاق	20
20	ازواج مطہرات سے برتاؤ	22
21	بچوں سے تعلق	23
22	ساتھیوں کے ساتھ	24
23	مسکینوں کے ساتھ، سائلوں کے ساتھ	26
24	جانوروں کے ساتھ، درختوں کے ساتھ	27

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعد

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمطلبِ الهَاشِمیِّ القُرَشِیِّ،

- اعلیٰ نسب، اعلیٰ حسب،
- قوم اشرف، قبیلہ اشرف، خاندان اشرف،
- اَحْمَدُ سب سے زیادہ قابل تعریف،
- اَجْوَدُالنَّاس سب سے زیادہ سخی،
- اَشْجَعُ النَّاس سب سے زیادہ بہادر،
- اَزْهَدُالنَّاس سب سے بڑھ کر دنیا سے بے رغبت،
- اَرْحَمُ النَّاس سب سے زیادہ مہربان،
- اَحْسَنُ النَّاس وَجْهًا سب سے زیادہ خوبصورت چہرے والے،
- اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا سب سے بہترین اخلاق کے حامل،
- رَقِیْقًا رَحِیْمًا نہایت رقیق القلب رحیم المزاج،
- رَفِیْقًا رَحِیْمًا نہایت مہربان دوست،
- رَؤُفًا رَحِیْمًا بہت شفیق مہربان،
- سِرَاجًا مُنِیْرًا روشن چراغ،
- خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ اور رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن

- ہم آپؐ پر ایمان کا اقرار کرتے ہیں، آپؐ سے محبت کا اظہار کرتے ہیں،
- آپؐ سے عقیدت کا دعویٰ کرتے ہیں، آپؐ سے نسبت پر فخر کرتے ہیں،
- آپؐ پر درود اور سلام بھیجتے ہیں

لیکن ذرا رک کر سوچیں....

کیا ہمارا ایمان، اخلاق، طرزِ عمل، عبادات، معمولات اور معاملات اپنی محبوب ہستی کے اسوۂ حسنہ کے مطابق ہیں؟

- ہم جہاں کہیں بھی ہوں گھر کے اندر یا گھر کے باہر، مسلمانوں کے درمیان یا غیر مسلموں میں، اپنے ملک میں یا دنیا کے کسی بھی خطے میں کیا ہم **محمد** ﷺ کے امتی کے طور پر پہچانے جاتے ہیں؟
- ہم خود سے پوچھیں کیا ہم آپؐ سے محبت کا حق ادا کرتے ہیں؟

کیونکہ جو شخص جس سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے وہ اس کی اطاعت کرتا ہے، اس کی بات مانتا ہے اور اس کی پیروی کرتا ہے۔ کسی عرب شاعر نے کہا:

تَعْصِی الرَّسُوْلَ وَاَنْتَ تُظْهِرُ حُبَّهٗ هٰذَا لَعَمْرِی فِی الزَّمَانِ بَدِیْعُ

لَوْ کَانَ حُبُّکَ صَادِقًا لَاَ طَعْتَهٗ اِنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ یُّحِبُّ مُطِیْعُ

''تم رسول ﷺ کی نافرمانی کرتے ہو۔ اور اس کے باوجود ان سے محبت کا دعویٰ بھی کرتے ہو، میری عمر کی قسم یہ تو زمانے میں نرالی ہی بات ہے، اگر تم اپنی محبت میں سچے ہوتے تو ان کی اطاعت کرتے اس لیے کہ سچا محبّ اپنے محبوب کی اطاعت کرتا ہے۔''

آج آپ کے سامنے **رسول اللہ** ﷺ کے معمولات اور معاملات کو اجمالی طور پر بیان کروں گی تاکہ ان کی روشنی میں ہم اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی زندگی کو آپؐ کے طریقۂ زندگی کے مطابق ڈھال سکیں۔

ذکر الٰہی

- اللہ کے رسول ﷺ کثرت سے ذکر الٰہی کرتے تھے۔

  كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ

- آپؐ ہر وقت اللہ کو یاد کرتے اور کثرت سے تسبیح واستغفار کرتے۔

  كَانَ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

  ایک دن میں ستر سے سو بار استغفار کرتے۔

- جب کسی بات پر غمگین یا فکرمند ہوتے تو يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے۔

- جب پریشانی ہوتی تو کہتے هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

  ''اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔''

- چھوٹی چھوٹی باتوں پر اظہار تشکر فرماتے۔

- جب خوش ہوتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ

  ''اللہ کا شکر جس کے فضل سے نعمتیں اتمام کو پہنچتی ہیں۔''

- جب کوئی ناپسندیدہ صورتحال پیش آتی تو بھی اللہ کا شکر ادا کرتے اور فرماتے۔

  اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ''اللہ کا شکر ہر حال میں۔''

- خود یا گھر والوں کو کوئی تکلیف لاحق ہوتی تو معوذات پڑھ کر دم کرتے۔

  گویا خوشی ہو یا غم ہر حال میں اور ہر موقع پر اللہ ہی کا ذکر کرتے۔

نماز

- اِذَا حَزَبَهٗ اَمْرٌ فَزِعَ اِلَى الصَّلٰوةِ

  ''جب بھی کوئی معاملہ پیش آتا نماز کی طرف جلدی کرتے۔''

- كَانَ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ''نماز اپنے وقت پر پڑھتے۔''

- كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا ''رات کا ایک طویل حصہ قیام کرتے۔''

- دورانِ قیام قرآن مجید کی قرأت ترتیل کے ساتھ کرتے۔ جہاں لمبا کرنا ہوتا لمبا کرتے۔ ہر آیت پر رکتے، آیات رحمت پر رک کر اللہ سے رحمت کا سوال کرتے، آیات عذاب پر رک کر پناہ مانگتے۔

- اتنی عبادت کرتے کہ پاؤں سوج جاتے اور اگر کوئی استفسار کرتا تو فرماتے کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

- لوگوں کو ہلکی نماز پڑھاتے۔ اس دوران اگر بچے کے رونے کی آواز آتی تو نماز مختصر کر دیتے۔

- جب بیمار ہوتے تو بیٹھ کر نماز پڑھتے۔

- سفر میں نماز قصر ادا کرتے۔ دن چڑھنے پر نماز چاشت پڑھتے۔

- لڑائی میں فتح ہوتی یا کوئی خوشی نصیب ہوتی تو فوراً سجدہ کرتے۔

روزہ

- رمضان کے علاوہ شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے۔
- دیگر مہینوں میں کبھی مسلسل روزے رکھتے ایسا خیال ہوتا کہ اب نہ چھوڑیں گے، کبھی چھوڑ دیتے تو لگتا کہ اب نہ رکھیں گے۔
- ہر قمری ماہ کی 15,14,13 تاریخ، پیر، جمعرات، محرم میں یومِ عاشورہ اور عشرۂ ذوالحجہ کے روزے رکھتے۔
- شوال کے چھ روزوں کا بھی اہتمام فرماتے۔
- روزہ اکثر کھجور سے افطار کرتے۔

رمضان

- ماہ رمضان میں نیکیوں میں بہت بڑھ جاتے خصوصاً صدقہ وخیرات کرنے میں تیز آندھی سے بھی زیادہ بڑھ جاتے۔
- جبرائیلؑ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے۔

اِذَادَخَلَ الْعَشْرُ اَحْیَا اللَّیْلَ وَاَیْقَظَ اَھْلَهٗ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ

''جونہی رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا آپؐ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے، خوب محنت کرتے اور کمر کس لیتے۔''

- ہر سال اعتکاف کرتے۔ آپؐ کے ہر کام میں دوام ہوتا۔

عیدین

- عیدین پر خاص اہتمام فرماتے۔ غسل کرتے، بہترین لباس پہنتے۔
- عید کے لیے پیدل آتے اور جاتے۔
- خواتین کو بھی عیدگاہ جانے کا حکم دیتے۔
- عیدالفطر کے دن میٹھی چیز کھا کر نماز عید کے لیے جاتے۔
- عیدالاضحیٰ کے موقع پر ہر سال قربانی کرتے۔

خطبہ

- خطبہ ہمیشہ حمد وثناء سے شروع کرتے اور اس میں قرآن مجید کی آیات پڑھتے۔
- خطبہ کبھی زمین پر کھڑے ہو کر، کبھی منبر پر، کبھی کھجور کے تنے پر، کبھی اونٹ کی پشت پر بیٹھ کر دیتے۔
- خطبے کے وقت آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آواز بلند ہو جاتی۔
- ایسے علم سے پناہ مانگتے جو فائدہ نہ دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

صدقہ وخیرات

- خود بھی صدقہ کرتے اور دوسروں کو بھی صدقہ کرنے کا حکم دیتے۔
- کوئی چیز کل کے لیے بچا کر نہ رکھتے۔
- کوئی صدقہ لے کر آتا تو اس کو دعا دیتے۔
- کسی سائل کو انکار نہ کرتے۔ اگر پاس کچھ نہ ہوتا تو خاموشی اختیار کرتے۔
- کسی کو ہدیہ کہہ کر دیتے، کسی کو کچھ ہبہ کر دیتے۔
- خرید وفروخت میں کبھی زیادہ ادائیگی کرتے، قرض لیتے تو زیادہ لوٹاتے۔
- مال کا ضیاع اور اسراف بالکل پسند نہ تھا۔

آج ضرورت ہے کہ ہم اپنے خرچ کے انداز کو دیکھیں۔ اپنے لباس، اپنے رہن سہن اور اپنی روزمرہ زندگی میں جہاں جہاں اور جتنا مال ہم خرچ کرتے ہیں اس پر بھی غور کریں۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے:

مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ : لَا (متفق علیہ)

ایسا کبھی نہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کا سوال کیا گیا ہو اور آپؐ نے جواب میں ''نہیں'' فرمایا ہو۔

روزمرہ کے کام

- گھر والوں کی خدمت کرنے کو عیب نہ سمجھتے۔
- **وَ يَخْصِفُ النَّعْلَ** ''جوتا سی لیتے۔''
- چرمی ڈول کو بھی پیوند لگا لیتے۔
- **يَرْقَعُ الثَّوْبَ وَيَخِيْطُ** ''اپنے کپڑوں پر پیوند لگا لیتے اور سی لیتے۔''
- اپنے ہاتھ سے بکری کا دودھ دھو لیتے۔
- کپڑوں سے جوئیں نکال لیتے۔

یعنی وہ کام جن کا کرنا عموماً پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا آپؐ انہیں اپنی شان کے خلاف نہیں سمجھتے تھے۔

طہارت ونظافت

- ذاتی صفائی وستھرائی کا خاص خیال رکھتے خصوصاً منہ کی صفائی کا۔
- **اِذَا اسْتَيْقَظَ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ** ''جب صبح سو کر اٹھتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔''
- **اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ** ''گھر داخل ہوتے تو پہلا کام مسواک کرنا ہوتا۔''
- **لَا يَنَامُ اِلَّا السِّوَاكَ عِنْدَهُ** ''سوتے وقت بھی مسواک آپؐ کے پاس ہوتا''

یعنی رات کو آخری کام یہی کرتے۔

- ہر نماز کے لیے الگ وضو کرتے، وضو کا آغاز بسم اللہ سے کرتے، کبھی ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھ لیتے۔
- وضو میں پانی کے اسراف سے بچتے اگرچہ اعضاء پوری طرح دھوتے اور کوئی حصہ خشک نہ چھوڑتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کھانا پینا

- کھانا بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر شروع کرتے۔
- دائیں ہاتھ سے کھاتے، اپنے سامنے سے تناول فرماتے۔
- تین انگلیوں سے کھاتے، کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لیتے۔
- کھانا کھاتے ہوئے ٹیک نہ لگاتے۔
- كَانَ يَجْلِسُ عَلَى الْاَرْضِ وَ يَأْكُلُ عَلَى الْاَرْضِ

"زمین پر بیٹھتے اور زمین پر کھاتے تھے۔"

- كَانَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتّٰى يَعْلَمَ مَا هُوَ

"کوئی چیز اس وقت تک نہ کھاتے جب تک جان نہ لیتے کہ وہ کیا چیز ہے۔"

- کسی کھانے میں عیب نہ نکالتے۔
- کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہتے۔
- كَانَ يُحِبُّ الزَّبَدَ وَالتَّمَر "مکھن اور کھجور پسند فرماتے۔"
- يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَ الْعَسَل "حلوہ اور شہد پسند کرتے تھے۔"
- كَانَ يَكْرَهُ شُرْبَ الْحَمِيْمِ "سخت گرم مشروب پسند نہ کرتے۔"
- كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابُ اِلَيْهِ الْحُلْوَ الْبَارِدَ

"پینے میں ٹھنڈی اور میٹھی چیز آپؐ کو سب سے زیادہ پسند تھی۔"

- پانی دائیں ہاتھ سے تین سانس میں پیتے۔
- کھانے میں دوسروں کو شریک کرنا پسند کرتے۔ حضرت انسؓ سے فرماتے "انس! دیکھو اگر کوئی ہے جو میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جائے۔"

سونا جاگنا

- کبھی بستر پر سوتے، کبھی زمین پر۔
- چمڑے کا بستر اور تکیہ استعمال کرتے جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی۔
- عشاء سے قبل سونا پسند نہ کرتے۔
- رات سونے سے قبل سرمہ لگاتے۔
- دائیں کروٹ لیٹتے۔
- دعا پڑھ کر سوتے اور دعا پڑھتے ہوئے جاگتے۔

چال ڈھال

- آپؐ کی چال باوقار اور پرسکون تھی۔
- اِذَا مَشٰى لَمْ يَلْتَفِتْ "چلتے ہوئے پیچھے مڑ کر نہ دیکھتے۔"
- سیدھا چلتے اور یوں لگتا جیسے زمین سامنے سے تہہ ہو رہی ہو یا آپؐ پہاڑی کی ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔
- کبھی جوتا پہن کر اور کبھی ننگے پاؤں بھی چلتے۔
- یہ بات ناپسند تھی کہ کوئی آپؐ کے پیچھے چلے۔

لباس

- جس قسم کا کپڑا میسر ہوتا پہن لیتے۔ سوتی، کتانی، اونی، بہتر سے بہتر اور پیوند لگا لباس بھی پہن لیتے۔
- عمومی طور پر سبز رنگ پسند تھا۔
- کرتا پسندیدہ لباس تھا۔ پوری آستین زیب تن فرماتے۔
- عمامہ کبھی ٹوپی کے ساتھ اور کبھی بغیر ٹوپی کے استعمال فرماتے۔
- چاندی کی انگوٹھی پہنتے۔
- غرور و تکبر اور شہرت کے لباس کی مذمت فرماتے۔
- مردوں کو ریشم پہننے سے منع کرتے۔

سفر و سواری

- گھوڑے، اونٹ، خچر اور گدھے سب پر سواری کر لیتے۔
- کبھی زین کے ساتھ کبھی ننگی پیٹھ پر۔
- کبھی آگے یا پیچھے کسی اور کو بھی ساتھ بٹھا لیتے۔
- اکثر سواری پر نفل نماز ادا کر لیتے۔
- جمعرات کے دن سفر کرنا پسند کرتے۔
- سفر سے واپسی پر آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ کہتے اور گھر جانے سے پہلے مسجد میں دو رکعت نفل ادا کرتے۔

ملاقات

- ملاقات کے موقع پر سلام میں پہل کرتے، مصافحہ کرتے، جب تک دوسرا شخص ہاتھ نہ چھوڑتا آپؐ بھی نہ چھوڑتے۔
- سلام کا جواب زبان سے دیتے۔
- ملاقات کے وقت بات دھیان سے سنتے، پورے جسم کے ساتھ دوسرے کی طرف متوجہ ہوتے۔

مجلس

- کسی مجمع میں جاتے تو جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔
- جب آپؐ کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے تو جس بات پر لوگ تعجب کرتے آپؐ بھی تعجب کرتے۔
- مجلس میں جب کوئی ہنستا تو آپؐ بھی تبسم فرماتے۔
- کوئی باہر کا آدمی سخت کلامی کرتا یا بے باکی سے کام لیتا تو تحمل سے کام لیتے اور سخت جواب نہ دیتے۔
- احسان کا بدلہ دینے والے کے سوا کسی کی تعریف پسند نہ کرتے نیز تعریف میں مبالغہ آرائی بھی ناپسند تھی۔
- چھینک آنے پر آواز آہستہ کرتے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہتے۔
- چھینکتے وقت چہرے کو ہاتھ یا کپڑے سے ڈھانپ لیتے۔
- کوئی اور چھینکتا تو یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہہ کر جواب دیتے۔
- جمائی کے وقت بھی ہاتھ منہ کے آگے کرتے یا جمائی کو روک لیتے۔
- مجلس کے اختتام پر اللہ کا ذکر کرتے۔

کلام

- كَانَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ "آپؐ کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے تھے اور آپؐ کے کلام میں لغو اور بے کار باتیں نہ ہوتی تھیں۔"
- آپؐ کا کلام واضح ہوتا تھا۔
- اِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ ثَلَاثًا "بات کو تین بار دہراتے۔"
- سمجھانے کے لیے ٹھہر ٹھہر کر بولتے کہ سننے والا پوری طرح بات سمجھ جاتا۔
- ایسی گفتگو فرماتے کہ اگر کوئی گننا چاہتا تو الفاظ گن سکتا تھا۔
- زبان سے جوامع الکلِم ادا ہوتے یعنی نپے تلے الفاظ، نہ کم نہ زیادہ۔
- آپؐ کو بہت زیادہ سوال اور قِيْلَ وَقَال ("کہا گیا اور اُس نے کہا she said, he said) پسند نہ تھا۔
- گفتگو میں نہ کسی کی غیبت ہوتی نہ طعنہ زنی۔
- کسی کی عیب جوئی نہ کرتے، کسی کی اندرونی باتوں کی ٹوہ میں نہ رہتے۔
- وہی بات کرتے جس سے کوئی مفید نتیجہ نکل سکتا تھا۔

مگر آج ہماری اکثریت کا حال اس سے بالکل مختلف ہے کہ اپنی کوئی فکر نہیں، زیادہ باتیں دوسروں کے کرد گھومتی ہیں، دوسروں کی ذات پر زیادہ توجہ ہوتی ہے اور دنیا بھر کے حالات اور واقعات پر تبصرے اور بحث و مباحثے زیادہ ہوتے ہیں۔

خوشی و ناراضگی

- كَانَ طَوِيْلُ الصَّمْتِ وَقَلِيْلُ الضِّحْكِ "زیادہ خاموش رہتے اور کم ہنستے"
- بہت خوش مزاج تھے، خوش ہوتے تو چہرہ مبارک چمک اٹھتا گویا چودھویں کا چاند ہو۔
- جب ناراض ہوتے تو چہرہ پر ناراضگی کا اظہار ہوتا۔

گویا جو دل کے اندر تھا وہی باہر تھا۔

- نہ خوشی میں قہقہے نہ رونے میں چیخ و پکار، بس آنکھیں اشکبار ہوتی تھیں۔
- حضرت جریرؓ کہتے ہیں کہ "آپؐ نے کبھی مجھے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے آپؐ کو دیکھا ہو اور آپؐ مسکرائے نہ ہوں۔"
- جب کسی سے ناراض ہوتے تو زیادہ سے زیادہ یہ کہتے،
مَالَهُ تَرِبَتْ جَبِيْنُه "اسے کیا ہوا، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔"
- ایک دفعہ گھر تشریف لائے تو دیکھا گھر میں تصویر والا پردہ لٹک رہا ہے آپؐ نے ناگواری کا اظہار کیا اور حضرت عائشہؓ سے فرمایا "اس کو تبدیل کر دو۔"

سب کے لیے لمحۂ فکریہ ہے کہ آج ہمارے گھروں کی آرائش کن چیزوں سے ہو رہی ہے؟

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے:

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِيْ خِدْرِهَا فَاِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِيْ وَجْهِهٖ (صحیح البخاری)

نبی کریم ﷺ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا والے تھے، جب آپؐ کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپؐ کو ناگوار ہوتی تو ہم آپؐ کے چہرۂ مبارک سے سمجھ جاتے تھے

اخلاق

- آپؐ کا اخلاق سراپا قرآن تھا۔
- ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے نفرت کرتے۔
- وعدے کی پابندی کرتے۔ حق کی حمایت کرتے۔
- دیانت داری کا یہ عالم تھا کہ دشمن بھی صادق اور امین کہہ کر پکارتے۔
- بہت بہادر اور نڈر تھے۔
- مشکلات اور مصائب میں صبر کرنے والے تھے۔
- باپردہ کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے۔
- جو آپؐ کو دیکھتا مرعوب ہو جاتا لیکن جیسے جیسے آشنا ہوتا جاتا آپؐ سے محبت کرنے لگتا۔
- ہندؓ بن ابی ہالہ کہتے ہیں: آپؐ نرم خو تھے، سخت مزاج نہ تھے، دنیا اور اس کی چیزیں غصہ نہ دلا سکتی تھیں ہاں اگر کوئی حق کی مخالفت کرتا تو غصہ کرتے اور حق کی حمایت کرتے لیکن ذاتی معاملے میں نہ کبھی غصہ کیا اور نہ انتقام لیا۔
- تورات میں ہے **لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيْظٍ وَلَا سَخَّابٍ بِالْاَسْوَاق**

"آپؐ نہ سخت کلام تھے، نہ سنگ دل اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے تھے۔"

جبکہ آج مسائل کے حل کے لیے بازاروں میں شور، ہنگامہ اور نعرہ بازی عام ہے۔

- نہایت بردبار اور متحمل تھے۔
- **لَا يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ**

"برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے۔"

- **وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَصْفَحُ**

"لیکن آپؐ معاف فرما دیتے اور درگزر کر دیتے۔"

آج ہم سب اپنے دلوں کا جائزہ لیں کہ ہمارے دلوں میں دوسروں کے بارے میں کیسے گمان ہیں؟ کیونکہ جب تک دل صاف نہیں ہوں گے دلوں کے اندر دوسروں کی خیر خواہی آ نہیں سکتی، جب تک خیر خواہی نہ ہو دلوں میں محبت نہیں ہو سکتی اور جب تک باہم محبت نہ ہو اس وقت تک نہ گھر میں معاملات درست ہو سکتے ہیں اور نہ گھر سے باہر کے معاملات میں اصلاح ممکن ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

(صحیح مسلم)

رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے حامل تھے۔

ازواج مطہرات سے برتاؤ

- ازواج کے ساتھ نہایت اچھا برتاؤ تھا، خوش خلقی سے پیش آتے۔ آپؐ نے فرمایا:

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ

''تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہے اور میں تم میں سب سے بڑھ کر اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہوں۔''

- حضرت عائشہؓ کو عائش کہہ کر پکارتے، ایک جگہ کھانا کھاتے، ایک برتن سے غسل کر لیتے، ان کی گود میں ٹیک لگاتے اور قرآن پڑھتے۔
- حضرت عائشہؓ کے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا تو ایک مرتبہ وہ آگے نکل گئیں، دوسری مرتبہ آپؐ ان سے آگے نکل گئے۔
- ازواجِ مطہرات کے ساتھ عدل و انصاف کا معاملہ کرتے۔ سفر پر لے جانے کے لیے ان کے درمیان قرعہ ڈالتے۔

حضرت اسودؒ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا:

مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ فِيْ اَهْلِهٖ؟ قَالَتْ: كَانَ فِيْ مِهْنَةِ اَهْلِهٖ، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ (صحیح البخاری)

نبی ﷺ اپنے گھر والوں کے درمیان کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: اپنے گھر میں کام کرتے جب نماز کا وقت آتا تو اٹھ جاتے تھے۔

بچوں سے تعلق

- بچوں کے ساتھ انتہائی شفقت سے پیش آتے۔ ان کے پاس سے گزرتے تو خود سلام کرتے۔
- فاطمہؓ آتیں تو ان کا ہاتھ اور ماتھا چومتے پھر خاص جگہ پر بٹھاتے۔
- حضرت حسنؓ بن علیؓ کے لیے اپنی زبان نکالتے تو وہ آپؐ کو دیکھ کر مسکراتے یعنی بچوں کے ساتھ بچوں کی سطح پر معاملہ کرتے۔
- حسنؓ کو اٹھا کر کہتے ''میں اس سے محبت کرتا ہوں، تم لوگ بھی اس سے محبت کرو۔''

كَانَ يُصَلِّي وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَلْعَبَانِ...

''آپؐ نماز پڑھ رہے ہوتے اور حسنؓ اور حسینؓ کھیل رہے ہوتے، آپؐ کی پیٹھ پر سوار ہو جاتے۔''

- **كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ**

''امامہؓ جو آپؐ کی نواسی تھیں آپؐ کے کندھے پر ہوتیں اور آپؐ نماز پڑھا رہے ہوتے۔''

آج اگر نماز پڑھتے وقت ماں کے پاس بچہ رو رہا ہو تو اسے کھینچ کر ماں سے دور کر دیا جاتا ہے حالانکہ ماں بچے کو اٹھا کر بھی نماز پڑھ سکتی ہے۔

- بچوں سے محبت اور لاڈ پیار کرتے۔ حضرت زینبؓ جو حضرت اُم سلمہؓ کی بیٹی تھیں، آپؐ ان کو زوینب، زوینب کہہ کر پکارتے۔
- محمود بن ربیعؓ کہتے ہیں کہ آپؐ ہمارے گھر تشریف لائے، میں اس وقت پانچ سال کا تھا، آپؐ نے ہمارے کنوئیں سے پانی کا گھونٹ بھرا اور میرے چہرے پر پھوار ڈالی یعنی بچوں کے ساتھ دل لگی بھی کرتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ساتھیوں سے تعلق

- فجر کی نماز کے بعد مسجد میں ساتھیوں کے درمیان بیٹھ جاتے، ان کی باتیں سنتے، کوئی خواب سناتا تو مطلب بیان کرتے۔
- شعر بھی سنتے، اس پر انعام بھی دیتے۔
- غنیمت یا صدقہ بانٹتے۔
- ہدیہ قبول کرتے اور بدلے میں بھی دیتے تھے۔
- خوشبو بہت پسند تھی اس لیے خوشبو کا تحفہ کبھی ردّ نہ کرتے۔
- اچھے نام پسند کرتے اور برے نام تبدیل کر دیتے۔
- ساتھیوں کے نام پیار سے بھی لیتے۔
- حضرت علیؓ کو ایک مرتبہ کہا یَا اَبَا تُراب "اے مٹی والے"
- حضرت ابو ہریرہؓ سے کہتے یَا اَبَاھِرّ "اے بلی والے"
- حضرت انسؓ سے کہتے یَا ذَا الْاُذُنَیْن "اے دو کانوں والے"

اس سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کے ساتھ آپؐ کا معاملہ ان کی سطح پر اور ان کے مزاج کے مطابق ہوتا جو ان کے لیے خوشی کا باعث ہوتا۔

- مہمان بھی بنے میزبانی بھی کی، مہمانوں کی خاطر داری اور تواضع خوب فرماتے، خود بھی ان کی خدمت کرتے۔

- مہمان نوازی میں کبھی ایسا بھی ہوتا کہ گھر میں موجود سب خوراک ان کی نذر ہو جاتی اور اہل خانہ فاقہ کرتے۔
- دعوت بھی قبول کرتے، اگر کوئی غلام جو کی روٹی کی دعوت کرتا تو شرف قبولیت بخشتے اور فرماتے اگر مجھے ایک کُھر یا دستی پر کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ بھی قبول کروں گا۔
- لوگوں کی ہدایت کے لیے تڑپتے۔
- آپؐ فرماتے: یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا "آسانی کیا کرو، مشکل پیدا نہ کرو۔"
- بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا "خوشخبریاں دیا کرو اور نفرت نہ دلایا کرو۔"
- دو باتوں میں اختیار ہوتا تو آسان کو اختیار فرماتے بشرطیکہ گناہ نہ ہو۔
- آپؐ نے کبھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا نہ کسی کی توہین کی، نہ کبھی کسی کی دل شکنی کرتے۔
- لَا یُدْفَعُ عَنْهُ النَّاسُ "لوگوں کو آپؐ سے ہٹایا نہیں جاتا تھا۔" آپؐ کے لیے ہٹو بچو کی آوازیں نہیں آتی تھیں۔
- وَلَا یُضْرَبُوا عَنْهُ "اور نہ لوگوں کو آپؐ سے مار مار کر دھتکارا جاتا۔"
- کسی مہم پر لوگوں کو روانہ کرتے ہوئے امیر کارواں کو دعا دیتے اور نصیحت کرتے۔

مسکینوں کے ساتھ

- مصیبت زدوں کے کام آتے۔
- یتیموں کی سرپرستی کرتے۔
- مقروضوں کا قرض اتارنے میں مدد کرتے۔
- غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرتے، انہیں آزاد کرتے اور آزاد کرنے کی تاکید فرماتے۔
- مسکینوں اور بے کسوں کے ساتھ اس طرح بیٹھتے کہ کوئی آپؐ کو پہچان نہ سکتا۔
- بیواؤں اور مسکینوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ان کے ساتھ جاتے۔
- معمولی لونڈی اپنے مسائل کے حل کے لیے آپؐ کا ہاتھ پکڑ کر جہاں چاہتی لے جاتی۔

سائلوں کے ساتھ

- سائلوں کے ساتھ معاملہ بہت مشفقانہ تھا۔
- وَ اِذَا اللّٰهُ السَّائِلُ اَوْ صَاحِبُ الْحَاجَة...

جب کوئی مانگنے والا یا ضرورت مند آپؐ کے پاس آتا تو ساتھیوں کو نیکی میں شریک کرتے اور فرماتے اس کے لیے سفارش کرو۔

- لوگوں کے غم میں شریک رہتے۔
- كَانَ يَأْتِيْ ضُعَفَآءَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ يَزُوْرُهُمْ وَيَعُوْدُ مَرْضَاهُمْ وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ

کمزور مسلمانوں کی زیارت کرتے، ان کی عیادت کے لیے جاتے، ان کے لیے دعا فرماتے اور ان کا جنازہ پڑھتے۔

جانوروں کے ساتھ

- جانوروں پر خاص رحمت و شفقت فرماتے۔
- ایک سفر کے دوران ایک صحابی نے چڑیا کے بچے پکڑ لیے جس پر چڑیا شور مچانے لگی تو انہیں بچے واپس گھونسلے میں رکھنے کا حکم دیا۔
- ایک اونٹ آپؐ کو دیکھ کر مالک کی زیادتی کی شکایت بلبلانے کے انداز میں کرنے لگا تو آپؐ نے اس کے مالک کو تنبیہ کرتے ہوئے اللہ سے ڈرنے کی ہدایت فرمائی۔

درختوں کے ساتھ

- درختوں کو بلاوجہ کاٹنے اور کھیتیاں خراب کرنے سے منع فرماتے۔
- جنگی کاروائی کے دوران بھی صرف ان درختوں کو کاٹنے کی اجازت ہوتی جن کا کاٹنا ناگزیر ہوتا۔

گویا تمام مخلوقات کے ساتھ آپؐ کا معاملہ مثالی تھا۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم بامقصد انسان بنیں اور امتِ مسلمہ کی حالت بدلے تو سب سے پہلے ہمیں اپنے آپ کو بدلنا ہوگا اور اپنی ذات سے شروع کرنا ہوگا۔ ہمارا طرزِ عمل اور رہن سہن، طرزِ کلام و طرزِ گفتگو، معاملات و برتاؤ، خانگی و بیرونی زندگی، اخلاقی و معاشرتی زندگی، سیاسی اور بین الاقوامی معاملات جب تک محمد رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق نہ ہوں گے ہم اس کامیابی کو نہیں پہنچ سکتے جس تک آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ پہنچے تھے۔ انہوں نے چند سالوں میں دنیا کا نقشہ بدل ڈالا تھا۔ یہ سب کیسے ہوا؟ جب انہوں نے دین پر عمل کی ابتدا اپنی ذات سے کی اور پھر اسے دوسروں تک لے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

مصادر

1. صَحِيحُ الْبُخَارِي، محمد بن اسماعيل البخاري ، دارالسّلام پبلشرز
2. صَحِيحُ مُسْلِمٍ ، مسلم بن الحجاج النيسابوري ، دارالسّلام پبلشرز
3. سُنَنُ النَّسَائِي، أحمد بن شعيب بن على النسائى، دارالسّلام پبلشرز
4. جَامِعُ التِرمذى، محمد بن عيسى الترمذى، دارالسّلام پبلشرز
5. سُنَنُ ابْنِ مَاجَه، محمد بن يزيد ابن ماجه القزوينى،دارالسّلام پبلشرز
6. سُنَنُ اَبِىْ دَاوُدَ، سليمان بن الأشعث السجستاني ، دارالسّلام پبلشرز
7. مُسْنَدُ الاِمَامِ أَحْمَد بن حنبل،احمد بن حنبل الشيباني،مؤسسة الرسالة
8. سلسلة الاحاديث الصَّحيحة، محمد ناصر الدين الالبانى، مكتبة المعارف
9. شرح صحيح الأدب المفرد، محمد بن اسماعيل البخاري، تخريج محمد ناصر الدين الالبانى، المكتبة الاسلامية ،دار ابن حزم
10. المستدرک على الصحيحين، محمد بن عبد الله الحاكم النيسابورى، دارالمعرفة بيروت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن:** مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مشتمل کورسز ہیں۔
- **ناظرہ وتجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن:** ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے۔
- **ریالٹی چیک:** انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- **منارالاسلام:** بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے **مفتاح القرآن** پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین، لڑکیوں اور بچوں کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔
- الھدیٰ کیمپس اور برانچز میں تدریس کے علاوہ گھر بیٹھے بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشر واشاعت: قرآن وسنت کی تعلیم کو عامۃ الناس تک پہنچانے کے لیے الھدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔

- قرآنجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ریڈیو، ٹی وی اور کیبل چینلز پر چلانے کے لیے بھی پروگرام تیار کیے جاتے ہیں۔
- تحریری اور صوتی مواد مندرجہ ذیل ویب سائٹس: **www.farhathashmi.com** **www.alhudapk.com** سے بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کر کے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

شعبۂ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں۔ مثلاً

• ذہین اور مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • روزگار کی فراہمی ٹھیلے اور سلائی مشینیں مہیا کر کے • بیوہ اور نادار خواتین کے لیے ماہانہ وظائف • میرج بیورو بلا معاوضہ سہولت • دینی وسماجی رہنمائی • کفن کی دستیابی • خاتون کی میت پر غسل دینے کا بندوبست • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی • کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی • مستحق افراد کے لیے ماہانہ راشن اور کپڑوں کی تقسیم کے لیے • فری میڈیکل کیمپوں کا قیام • قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سنیئے اور سنوایئے

عبادات
- نماز فرض ہے۔
- نماز کیا سکھاتی ہے؟
- نماز میں خشوع کیسے؟
- نماز تجھے قربِ الٰہی کا ذریعہ
- آیئے نماز سیکھیے

اللہ میرا رب
- آیۃ الکرسی
- اللہ تیرا شکر
- اللہ کے محبوب بندے
- اللہ ہی کے ہو کر رہو
- اللہ کا رنگ بہترین رنگ
- اللہ کی قدر پہچانو
- انسان اللہ کا محتاج
- ذکر و تسبیح
- شکر گزاری کے طریقے
- دوڑو اپنے رب کی طرف

باہمی تعلقات
- صلہ رحمی
- ہمارے معاملات ہماری پہچان
- السلام علیکم
- حقوق العباد
- رشتوں کو جوڑیے
- عدل، احسان، صلہ رحمی
- مسلمان کیسا ہوتا ہے؟
- خوشگوار باہمی تعلقات
- دوستی

پردہ
- لباس و حجاب
- پردہ کیوں کریں؟

اخلاقی خوبیاں
- اچھی نیت اچھا پھل
- اجنبی لوگ
- دل کی باتیں
- جب حیا نہ رہے
- نیکی کیا ہے؟
- نرم مزاجی
- صبر بہت ضروری ہے
- سچے مومن
- سادگی میں آسانی
- توکل علی اللہ
- قوی مومن، کمزور مومن
- ارادے جن کے پختہ ہوں
- رحمان کے بندے

اخلاقی برائیاں
- غیبت، بدگمانی اور تجسس
- فضول باتیں کس کے لیے؟
- غصہ جانے دو
- حسد کی آگ
- حرص و ہوس دین کے دشمن
- اتراؤ مت
- خود فریبی
- خود پسندی
- منافق کون؟
- منافقت دل کی بیماری
- مذاق نہ اڑاؤ
- شہرت کے طالب
- شراب اور جوا

انفاق فی سبیل اللہ
- صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا
- محبوب کے لیے محبوب چیز
- فائدہ مند تجارت

بچوں کی تربیت
- بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار
- فتنہ اولاد
- بچوں کی تربیت کیسے کریں
- آگ سے بچاؤ خود کو اور گھر والوں کو
- مجھے جینے دو
- بچوں کی تربیت پہلا قدم

دعوت و تبلیغ
- آؤ جھک جائیں
- اللہ کے مددگار
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں
- برائی کو روکو
- چنے ہوئے لوگ
- امتحان تو ہوگا
- انسان اللہ کی نظر میں
- اتحاد کیسے ممکن ہے؟
- اب بھی نہ جاگے تو

جادو اور جنات
- جادو حقیقت اور علاج
- آسیب، جادو نظر بد کا شرعی علاج
- شیطان کھلا دشمن
- شیطان کے ہتھکنڈے

مالی معاملات
- وراثت کی تقسیم فرض ہے
- سود حرام کیوں؟

آداب
- گفتگو کا سلیقہ
- مہمان نوازی
- سفر کیسے کریں؟
- دعوتیں اور تحفے

نوٹ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے یہ لیکچرز کیسٹس، سی ڈیز اور ویب سائٹ پر سنے جا سکتے ہیں

الھدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب
- قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- صدقہ و خیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسولؐ اللہ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیقؓ
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین

پمفلٹس
- نماز باجماعت کا طریقہ
- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود و سلام۔۔۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہار محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں
- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرمؐ کے صبح و شام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں
- سوتے میں وحشت کی دعائیں
- دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں
- میت کی بخشش کی دعاء

اسلامی مہینے
- محرم الحرام
- صفر کا مہینہ اور بدشگونی
- رجب اور شب معراج
- شعبان المعظم
- روزے کے احکام
- رمضان المبارک مسنون دعائیں
- رمضان المبارک اور خواتین
- عید الفطر
- حج بیت اللہ
- رہبر حج
- زادراہ
- لبیک عمرہ
- عشرہ ذوالحجہ، عید الاضحیٰ اور قربانی
- تکبیرات
- عید کارڈز

پوسٹرز
- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟

جائزہ لسٹ
- صلوۃ ٹائم
- نبی کریمؐ کے لیل و نہار کی روشنی میں
- رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION